احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خطبہ نمبر 42

منگل 15 اکتوبر 2002ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

منگل 15 اکتوبر 2002ء 8 شعبان 1423 ہجری - 15 اخاء 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 235

سدرۃ المنتہٰی

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

معراج کے سفر میں مجھے سدرۃ المنتہٰی تک لے جایا گیا تو میں نے اس کے قریب ایک عظیم نور دیکھا۔

(جامع ترمذی کتاب التفسیر باب سورۃ الکوثر حدیث نمبر 3283)

اللہ تعالیٰ کی صفت النور پر جاری مضمون کا مزید تذکرہ

زندہ خدا کی شناخت آنحضرت ﷺ سے ملتی ہے

آنحضرتؐ کے آفتاب ہدایت سے ہی انسانی چہرے منور رہ سکتے ہیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 11-اکتوبر 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11-اکتوبر 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ آپ نے اپنے خطبہ میں اللہ تعالیٰ کی صفت النور کے سلسلہ میں جاری موضوع پر گزشتہ جمعہ میں پیش کردہ آیات سورۃ الطلاق 11-12 کے تحت جاری مضمون کو مزید آگے بڑھایا اور تشریح میں گزشتہ مفسرین کے اقوال، تحریرات حضرت خلیفۃ المسیح الاول اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کو پیش فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے سورۃ الطلاق آیت نمبر 11-12 کی تشریح میں گزشتہ مفسرین کے اقوال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ امام رازی نے ظلمت سے نور کی طرف جانے سے مراد کفر سے ایمانی نور حاصل ہونا لیا ہے۔ صاحب کشاف کے نزدیک ذکر سے مراد قرآن اور رسول سے مراد جبریل ہے۔ علامہ آلوسی کہتے ہیں کہ آنحضرتؐ کی کثرت تلاوت کی وجہ سے آپؐ کا نام ذکر رکھا گیا ہے۔ ابوحیان کے نزدیک ذکر سے مراد قرآن ہی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی صورت میں ایک ایسی کتاب اتاری ہے جس پر عمل کرکے تمہارا ذکر پھیلے گا۔

حضرت مسیح موعود آنحضرت ﷺ کی شان بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمدؐ ہے ہزار ہزار درود اور سلام اس پر کہ یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کا انتہا معلوم نہیں ہوسکتا اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ ہر ایک معرفت کا خزانہ اس کو عطا کیا گیا ہے جو اس کے ذریعہ سے نہیں پاتا وہ محروم ازلی ہے۔ ہم کیا چیز ہیں اور ہماری حقیقت کیا ہے۔ ہم کافر نعمت ہونگے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اس نبی کے ذریعہ سے پائی۔ زندہ خدا کی شناخت اس کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا۔ اس آفتاب ہدایت کی شعاع دھوپ کی طرح ہم پر پڑتی ہے اور اس وقت تک ہم منور رہ سکتے ہیں جب تک کہ ہم اس کے مقابل پر کھڑے ہیں۔ اے میرے رب میری قوم کے بارہ میں میری تضرعات کو سن لے میں تجھے خاتم النبیین ﷺ کا واسطہ دیتا ہوں۔ کہ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے آ۔ آمین۔ خطبہ کے آخر میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود کا الہام بیان فرمایا جس کے الفاظ یوں تھے۔ اے میرے رب مجھے اپنے انوار دکھا۔

یوم سفید چھڑی

آج مورخہ 15-اکتوبر 2002ء کو پوری دنیا میں یوم سفید چھڑی منایا جارہا ہے۔ یہ دن منانے کا مقصد یہ ہے کہ بینائی والوں کو یہ باور کرایا جائے کہ نابینا افراد اسی معاشرے کا حصہ ہیں ان کے جائز حقوق ان کو دیئے جائیں اور ان کے ساتھ سچی ہمدردی کی جائے۔

(سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا ربوہ)

احمدی طالب کا نمایاں اعزاز

مکرم خواجہ عبدالعظیم احمد صاحب نے امسال ''علوم شرقیہ فاضل عربی'' کے امتحان میں 431/600 نمبر حاصل کرکے فیصل آباد بورڈ میں اول پوزیشن حاصل کی اور گولڈ میڈل کے مستحق قرار پائے۔ مورخہ یکم اکتوبر 2002ء کو فیصل آباد بورڈ کی ایک تقریب بمقام زرعی یونیورسٹی فیصل آباد میں چیئرمین فیصل آباد بورڈ نے گولڈ میڈل سے نوازا۔ اس وقت مکرم عبدالعظیم احمد صاحب جامعہ احمدیہ کے طالب علم ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کیلئے یہ امر بابرکت فرمائے اور آئندہ بھی غیر معمولی ترقیات سے نوازے۔ آمین

میاں محمد صدیق بانی

گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ 2002ء

مورخہ 7-اکتوبر 2002ء تک اس مقابلہ کیلئے موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق اپنے اپنے گروپس میں مندرجہ ذیل طلبہ سرفہرست ہیں۔ ان تمام احمدی طلباء وطالبات سے درخواست ہے کہ جن کے نمبران سے زیادہ ہوں وہ فوری طور پر نظارت تعلیم کو مطلع کریں۔ کسی طالب علم کے ان نمبروں سے زیادہ نمبر ہونے کی صورت میں پوزیشنز تبدیل ہوجائیں گی۔ یاد رہے کہ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2002ء مقرر ہے۔

(1) گروپ پری انجینئرنگ' حارث مجید ابن مجید احمد مبارک صاحب حاصل کردہ نمبر 904 فیصل آباد بورڈ

(2) پری میڈیکل' ہبۃ الوحید بنت پروفیسر عبدالجلیل صادق صاحب حاصل کردہ نمبر 926 فیڈرل بورڈ

(3) جنرل گروپ ارم صبا بنت شمیم احمد خان صاحب حاصل کردہ نمبر 874 لاہور بورڈ (نظارت تعلیم)

تاریخ احمدیت
منزل بہ منزل
دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1944 ①

جنوری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا حضرت سیدہ ام طاہر کی علالت کی وجہ سے سفر لاہور۔ حضرت سیدہ موصوفہ لیڈی ولنگڈن ہسپتال میں داخل تھیں اور حضور کا قیام مکرم شیخ بشیر احمد صاحب کی کوٹھی 13 ٹمپل روڈ میں تھا۔

6,5 جنوری درمیانی شب مکرم شیخ بشیر احمد صاحب کے مکان پر اللہ تعالیٰ نے رویا میں حضور پر یہ انکشاف کیا کہ آپ 20 فروری 1886ء کے اشتہار کے مصداق اور مصلح موعود ہیں۔

7 جنوری منارۃ المسیح پر پہلی بار لاؤڈ سپیکر نصب کر کے دعوت الی اللہ کی گئی۔

22 جنوری جماعت کی درخواست پر پنجاب یونیورسٹی کا ایک کمیشن تعلیم الاسلام کالج کے اجراء کا جائزہ لینے کے لئے قادیان آیا۔ جس نے کالج کے اجرا کی سفارش کر دی۔

23 جنوری سر پیٹرک سپنس چیف جسٹس فیڈرل کورٹ آف انڈیا قادیان آئے اور تعلیم الاسلام ہائی سکول میں تقریر کی۔

27 جنوری حضور کی لاہور سے قادیان آمد

28 جنوری بیت اقصیٰ میں حضور نے خطبہ جمعہ میں پہلی بار اپنے مصلح موعود ہونے کا اعلان فرمایا اور اس بارہ میں اپنی رویا تفصیل سے بیان کی۔

29 جنوری قادیان میں پہلی بار یوم مصلح موعود منایا گیا۔ اور نماز ظہر کے بعد بیت اقصیٰ میں ایک جلسہ میں علماء سلسلہ نے تقاریر کیں۔

جنوری جماعت کے 3 علماء نے گجرات کاٹھیاواڑ کا کامیاب دورہ کیا یہ وفد 31 مارچ کو واپس قادیان آیا۔

13 فروری حضرت شیخ محمد بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1890) انہیں حضرت مسیح موعود نے یہ مشہور نظم لکھ کر دی تھی۔

اک نہ اک دن پیش ہو گا تو خدا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

20 فروری ہوشیار پور میں جلسہ مصلح موعود۔ حضور کا پر جلال خطاب، حضور کی تقریر کے دوران 18 مربیان سلسلہ نے مختلف ملکوں میں دعوت الی اللہ کے حالات بیان کئے۔ تقریر کے بعد حضور اس کمرہ میں تشریف لے گئے جہاں حضرت مسیح موعود نے چلہ کشی کی تھی۔ اور اجتماعی دعا کی۔

20 فروری حضرت شیخ محمود احمد صاحب عرفانی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات

22 فروری مسٹر سی کنگ کمشنر لاہور ڈویژن قادیان آئے۔

4 مارچ حضرت شیخ قطب الدین احمد صاحب قریشی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات (بیعت 1892ء)

4 تا 6 مارچ قادیان کی آریہ سماج نے پنڈت لیکھرام کی یاد میں جلسہ کیا۔ اس کے جواب میں 7 مارچ کو بیت اقصیٰ میں جماعت نے جلسہ کیا۔ یہ حضرت میر محمد اسحاق صاحب کی صدارت میں ہونے والا آخری جلسہ تھا۔

5 مارچ حضرت سیدہ ام طاہر صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی لاہور میں وفات

اشکوں کے موتی

ہر چشمِ نم سے اشک کے دھارے! دعا دعا
ہر دل تڑپ تڑپ کے پکارے! شفا شفا

ہر بے قرار آنکھ ہے تجھ کو ہی دیکھتی
ہر سر ہے سجدہ ریز' پکارے' خدا! خدا!

امواجِ غم میں کشتیٔ دستِ دعا ہے یہ آس
ہیں ڈوبتے دلوں کے سہارے! دعا' دعا

اے میرے چارا گر' اے مرے کارسازِ غم!
اے میرے سارے پیاروں سے پیارے خدا خود آ!

وہ شخص جو مریضِ غمِ عشق ہے ترا
دے اس کو معجزوں سے پیارے شفا' شفا

تجھ کو تری مجیب صفت ذات کی قسم!
دیکھ اپنے بیکسوں کے اشارے! شفا' شفا

یہ سسکیاں ہیں مانگتی رحمت کی لوریاں
دے دے تسلیوں کے ''ہلارے'' ذرا' ذرا

اے احمدی! تو اٹھ کہ تری جاں ہے بے قرار
ہے فرض تیرا تجھ کو پکارے! دعا' دعا

چشمِ صدف سے اشک کے موتی نکل' نکل!
لہروں سے مل کے ڈھونڈ' کنارے لگا' لگا

ضیاء اللہ مبشر

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

خطبہ جمعہ

مہمان کا دل مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے اور ذراسی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے

مہمانوں کی عزت و اکرام اور خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور محبت، خلوص اور ایثار و قربانی کے جذبہ سے ان کی بے لوث خدمت کریں

ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہان ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفل خداتعالیٰ ہے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز- فرمودہ 19 رجولائی 2002ء بمطابق 19 وفا 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الحشر کی آیت 10 کی تلاوت فرمائی اور یوں ترجمہ پیش فرمایا:

اور وہ لوگ جنہوں نے ان سے پہلے ہی گھر تیار کر رکھے تھے اور ایمان کو (دلوں میں) جگہ دی تھی وہ ان سے محبت کرتے تھے جو ہجرت کر کے ان کی طرف آئے اور اپنے سینوں میں اس کی کچھ حاجت نہیں پاتے تھے جو ان (مہاجروں) کو دیا گیا اور خود اپنی جانوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے تھے باوجود اس کے کہ انہیں خود تنگی در پیش تھی- پس جو کوئی بھی نفس کی خساست سے بچائے جائے تو یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں-

اگلے جمعہ سے یہاں جماعت احمدیہ یو-کے کا 36واں جلسہ سالانہ منعقد ہو رہا ہے- اسی مناسبت سے آج کے خطبہ میں چند امور پیش کئے جائیں گے- انشاء اللہ

حضرت شریح ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ مہمان کی عزت کرے- ایک دن رات تک اس کی خدمت تو اس کا انعام شمار ہوگی جبکہ تین دن تک مہمان نوازی ہوگی- اس کے بعد (کی خدمت) صدقہ ہے- اور اس (مہمان) کے لئے یہ مناسب نہیں وہ تین دن سے زیادہ اس کے ہاں ٹھہرا رہے اور اس کو تکلیف میں ڈالے-

(ابو داؤد - کتاب الاطعمة باب الضيافة)

حضرت عقبہ بن عامر ؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- **لا خیر فیمن لا یضیف** کہ جو مہمان نوازی نہیں کرتا اس میں کوئی خیر و برکت نہیں-

(مسند احمد بن حنبل)

حضرت علی ؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنت میں کچھ ایسے بالا خانے ہیں کہ ان کے اندر سے باہر والے حصوں کو دیکھا جا سکتا ہے اور باہر سے اندر والے حصوں کو دیکھا جا سکتا ہے- ایک اعرابی نے کھڑے ہو کر عرض کی' یا رسول اللہ! یہ کن کے لئے ہیں- آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا- ان کے لئے جنہوں نے خوش کلامی کی' کھانا کھلایا' باقاعدگی سے روزے رکھے اور خدا کی خاطر رات کے وقت اس حال میں نماز ادا کی کہ لوگ سو رہے ہوں-

(سنن ترمذی - کتاب البر والصلة -- باب ماجاء فی قول المعروف)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:- معمولی نیکی کو بھی حقیر نہ سمجھو- اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے پیش آنا بھی نیکی ہے-

(صحیح مسلم- کتاب البرو الصلة باب استحباب طلاقة الوجه عند اللقاء)

ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کی خدمت میں مہمانوں کے انتظام اور مہمان نوازی کی نسبت ذکر ہوا تو آپ نے فرمایا:-

''میرا ہمیشہ خیال رہتا ہے کہ کسی مہمان کو تکلیف نہ ہو بلکہ اس کے لئے ہمیشہ تاکید کرتا رہتا ہوں کہ جہاں تک ہو سکے مہمانوں کو آرام دیا جاوے- مہمان کا دل مثل آئینہ کے نازک ہوتا ہے اور ذراسی ٹھیس لگنے سے ٹوٹ جاتا ہے- اس سے پیشتر میں نے یہ انتظام کیا ہوا تھا کہ خود بھی مہمانوں کے ساتھ کھانا کھاتا تھا- مگر جب سے بیماری نے ترقی کی اور پرہیزی کھانا کھانا پڑا تو پھر وہ التزام نہ رہا- ساتھ ہی مہمانوں کی کثرت اس قدر ہوگئی کہ جگہ کافی نہ ہوتی تھی اس لئے بمجبوری علیحدگی ہوئی- ہماری طرف سے ہر ایک کو اجازت ہے کہ اپنی تکلیف کو پیش کر دیا کرے- بعض لوگ بیمار ہوتے ہیں ان کے واسطے الگ کھانے کا انتظام ہو سکتا ہے-''

(ملفوظات جلد سوم- صفحہ 292- جدید ایڈیشن)

حضرت مسیح موعود نے ایک موقعہ پر میاں نجم الدین صاحب مہتمم لنگر خانہ کو بلوا کر تاکیداً فرمایا کہ:-

''دیکھو بہت سے مہمان آئے ہوئے ہیں ان میں سے بعض کو تم شناخت کرتے ہو اور بعض کو نہیں- اس لئے مناسب یہ ہے کہ سب کو واجب الاکرام جان کر تواضع کرو- سردی کا موسم ہے چائے پلاؤ اور تکلیف کسی کو نہ ہو- تم پر میرا حسن ظن ہے کہ مہمانوں کو آرام دیتے ہو- ان سب کی خوب خدمت کرو- اگر کسی کو گھر یا مکان میں سردی ہو تو لکڑی یا کوئلہ کا انتظام کر دو-''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 492 جدید ایڈیشن)

اسی طرح ایک اور موقع پر حضرت اقدس مسیح موعود نے لنگر خانہ کے منتظمین کو یہ بھی تاکید فرمائی کہ:

''آج کل موسم بھی خراب ہے اور جس قدر لوگ آئے ہوئے ہیں یہ سب مہمان ہیں اور مہمان کا اکرام کرنا چاہئے- اس لئے کھانے وغیرہ کا انتظام عمدہ ہو- اگر کوئی دودھ مانگے دودھ دو- چائے مانگے چائے دو- کوئی بیمار ہو تو اس کے موافق الگ کھانا اسے پکا دو-''

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 15، 16 جدید ایڈیشن)

مہمانوں کی خاطر تواضع کے متعلق حضرت اقدس مسیح موعود نے نصیحت فرمائی کہ:-

''لنگر خانہ کے مہتمم کو تاکید کر دی جاوے کہ وہ ہر ایک شخص کی احتیاج کو مدنظر رکھے مگر چونکہ وہ اکیلا آدمی ہے اور کام کی کثرت ہے ممکن ہے کہ اسے خیال نہ رہتا ہو' اس لئے کوئی دوسرا شخص یاد دلا دیا کرے- کسی کے میلے کپڑے وغیرہ دیکھ کر اس کی تواضع سے دست کش نہ ہونا چاہئے' کیونکہ مہمان تو سب یکساں ہی ہوتے ہیں اور جو نئے ناواقف آدمی ہیں تو یہ ہمارا حق ہے کہ ان کی ہر ایک ضرورت کو مدنظر رکھیں- بعض وقت کسی کو بیت الخلا کا ہی پتہ نہیں ہوتا تو اسے سخت تکلیف ہوتی ہے- اس لئے ضروری ہے کہ مہمانوں کی ضروریات کا بڑا خیال رکھا جاوے- میں تو اکثر بیمار رہتا ہوں' اس لئے معذور ہوں- مگر جن لوگوں کو ایسے کاموں کے لئے قائمقام کیا ہے یہ ان کا فرض ہے کہ کسی قسم کی شکایت نہ ہونے دیں- کیونکہ لوگ صدہا اور ہزارہا کوس کا سفر طے کر کے صدق اور اخلاص کے ساتھ تحقیق حق کے واسطے آتے ہیں- پھر اگر ان کو یہاں تکلیف ہو تو ممکن ہے کہ رنج پہنچے اور رنج پہنچنے سے اعتراض بھی پیدا ہوتے ہیں- اس طرح سے ابتلا کا موجب ہوتا ہے اور پھر گناہ میزبان کے ذمہ ہوتا ہے-''

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 170 جدید ایڈیشن)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''ہر چند یہ سچ ہے کہ خدا تعالیٰ کسی کی نیکی کو ضائع نہیں کرتا (-) مگر نیکی کرنے والے کو اجر مدنظر نہیں رکھنا چاہئے- دیکھو اگر کوئی مہمان یہاں محض اس لئے آتا ہے کہ وہاں آرام ملے گا' ٹھنڈے شربت ملیں گے یا تکلف کے کھانے ملیں گے تو وہ گویا ان اشیاء کے لئے آتا ہے حالانکہ خود میزبان کا فرض ہوتا ہے کہ وہ حتی المقدور ان کی مہمان نوازی میں کوئی کمی نہ کرے اور اس کو آرام پہنچاوے اور وہ پہنچاتا ہے لیکن مہمان کا خود ایسا خیال کرنا اس کے لئے نقصان کا موجب ہے-'' (الحکم- جلد 5 نمبر 35 بتاریخ 24/ ستمبر 1901ء صفحہ 10)

حضرت محمد یحییٰ خان صاحب اپنے والد محترم حضرت مولوی انوار حسین خاں صاحب کے قبول احمدیت اور حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرماتے ہیں:-

''میرے والد صاحب مرحوم حکیم انوار خان صاحب سکنہ شاہ آباد ضلع ہردوئی یوپی نے 1889ء میں لدھیانہ آ کر حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تھی اور اس سے کچھ عرصہ قبل سے ان کی خط وکتابت تھی اور وہ بیعت کا شرف حاصل کرنا چاہتے تھے- لیکن حضرت مسیح موعود نے بیعت لینے کی اجازت نہ ہونے کی وجہ سے ان کو قادیان آنے سے روکا ہوا تھا- جب حضور لدھیانہ اس غرض سے تشریف لے چلے تو والد صاحب کو اطلاع کر دی- اور والد صاحب مرحوم اس کی تعمیل میں لدھیانہ آ کر فیضیاب ہوئے- والد صاحب دیو بند کے دستار بند مولوی تھے- حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کا یہ واقعہ اکثر سنایا کرتے تھے کہ میں پہلی مرتبہ قادیان دارالامان 1892ء میں آیا تھا- اور اس وقت مہمان گول کمرہ میں ٹھہرا کرتے تھے- میں بھی وہیں ٹھہرا تھا- حضرت مسیح موعود بھی ساتھ ہی کھانا تناول فرمایا کرتے تھے- اور کھانا کھاتے کھاتے اٹھ کر اندر تشریف لے جاتے اور کبھی چٹنی اور کبھی اچار لے کر آتے کہ آپ کو مرغوب ہوگا- غرضیکہ کھانا خود بہت کم کھاتے اور مہمانوں کی خاطر زیادہ کیا کرتے تھے''-

(رجسٹر روایات رفقاء نمبر 3 صفحہ 134)

حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ عام طور پر جماعت کو مخاطب کر کے یہ فرمایا کہ:

''چونکہ آدمی بہت ہوتے ہیں اور ممکن ہے کہ کسی کی ضرورت کا علم (اہل عملہ کو) نہ ہو- اس لئے ہر ایک شخص کو چاہئے کہ جس شے کی اسے ضرورت ہو وہ بلا تکلف کہہ دے- اگر کوئی جان بوجھ کر چھپاتا ہے تو وہ گنہگار ہے- ہماری جماعت کا اصول ہی بے تکلفی ہے-'' (ملفوظات جلد چہارم- صفحہ 79 جدید ایڈیشن)

حضرت اقدس مسیح موعود نے منشی عبدالحق صاحب کو ایک دفعہ مخاطب کر کے یہ ارشاد فرمایا کہ آپ ہمارے مہمان ہیں اور مہمان آرام وہی پا سکتا ہے جو بے تکلف ہو- پس آپ کو جس چیز کی ضرورت ہو' مجھے بلا تکلف کہہ دیں- پھر جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا کہ دیکھو! یہ ہمارے مہمان ہیں اور تم میں سے ہر ایک کو مناسب ہے کہ ان سے پورے اخلاق سے پیش آوے اور کوشش کرتا رہے کہ ان کو کسی قسم کی تکلیف نہ ہو-

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 80 جدید ایڈیشن)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''جو شخص ایسا خیال کرتا ہے کہ آنے میں اس پر بوجھ پڑتا ہے- یا ایسا سمجھتا ہے کہ یہاں ٹھہرنے میں ہم پر بوجھ ہوگا- اسے ڈرنا چاہئے کہ وہ شرک میں مبتلا ہے- ہمارا تو یہ اعتقاد ہے کہ اگر سارا جہاں ہمارا عیال ہو جائے تو ہمارے مہمات کا متکفل خدا تعالیٰ ہے- ہم پر ذرا بھی بوجھ نہیں- ہمیں تو دوستوں کے وجود سے بڑی راحت پہنچتی ہے- یہ وسوسہ ہے جسے دلوں سے دور پھینکنا چاہئے''-

(ملفوظات جلد اول صفحہ 455)

اس کے بعد جلسہ سالانہ کے ضمن میں میزبانوں اور مہمانوں کو چند ضروری نصائح کرنی چاہتا ہوں-

انگلستان کے احمدیوں کو چاہئے کہ وہ ذوق وشوق کے ساتھ اس جلسہ میں شریک ہوں- بغیر کسی خاص عذر کے کوئی غیر حاضر نہ رہے- بعض لوگ تین دن کی بجائے صرف دو دن یا آخری دن کے لئے آ جاتے ہیں اور ان کے آنے کا مقصد صرف میل ملاقات ہوتا ہے- اس جلسہ کی برکات کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ اس کے مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے تینوں دن حاضر رہیں اور جس حد تک ممکن ہو جلسہ کی تقاریر اور باقی پروگرام پوری توجہ اور خاموشی سے سنیں اور وقت کی قدر کرتے ہوئے کسی بھی صورت اسے ضائع نہ کریں-

مہمانوں کی عزت واکرام اور خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور محبت' خلوص اور ایثار و قربانی کے جذبہ سے ان کی بے لوث خدمت کریں-

یہ بات یاد رکھیں کہ مہمانی اگرچہ تین دن کی ہوتی ہے لیکن جو گھر کے عزیز رشتہ دار ہوتے ہیں ان کو اگر شوق سے زیادہ بھی ٹھہرا لیا جائے تو وہ ہرگز مہمان نوازی میں نہیں بلکہ اقرباء کے حق میں آتے ہیں-

اگر مہمانوں کی خواہش کے مطابق انہیں قیام وطعام کی پوری سہولتیں نہ مل سکیں تو انہیں چاہئے کہ جو کچھ میسر آئے اس پر خوش دلی سے راضی رہیں اور انتظامات میں کوئی کمی یا کمزوری بھی دیکھیں تو جگہ جگہ اس کا تذکرہ نہ کرتے پھریں۔ ہاں متعلقہ ذمہ دار کارکنان کو اس سے فوری طور پر آگاہ کردیں تا کہ جو اصلاح ممکن ہو وہ بروقت کی جاسکے۔

جلسہ کے ایام بالخصوص ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھتے ہوئے گزاریں اور التزام کے ساتھ نمازوں کی پابندی کریں۔ لنگر خانہ میں بھی نماز کی ادائیگی کا انتظام ہونا چاہئے اور دوسرے کارکنان بھی باقاعدگی سے نماز ادا کریں۔ ان کے افسران کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں۔

فضول گفتگو سے اجتناب کریں۔ باہمی گفتگو میں دھیماپن اور وقار قائم رکھیں۔ تلخ گفتگو سے اجتناب کریں۔ اسی طرح بلند آواز سے تو تو میں میں کرنا یا ٹولیوں کی صورت میں بیٹھ کر قہقہے لگانا اچھی عادت نہیں۔ ایسی صورت میں بسا اوقات مہمان یہ سمجھنے لگتا ہے کہ شاید مجھ پر ہنسا جارہا ہے۔

نعرے صرف مرکزی انتظام کے تحت لگنے چاہئیں۔ اور بے ہنگم شور برپا نہیں کرنا چاہئے۔ نظم وضبط کا خیال رکھیں اور منتظمین جلسہ سے بھرپور تعاون کرتے ہوئے ان کی ہر طرح اطاعت کریں۔

صفائی ایمان کا ایک جزو ہے۔ اس لئے صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ جلسہ گاہ، بیوت الذکر رہائش کی جگہوں بلکہ سارے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے میں منتظمین کے ساتھ مکمل تعاون فرمائیں۔ غسلخانوں کی صفائی بھی بہت ضروری ہے۔ مختلف مقامات جو بڑے بڑے بن رکھے گئے ہیں، ان میں اپنی استعمال شدہ چیزیں پھینکیں۔ کھانے کے بعد ڈسپوزیبل برتن خود اٹھا کر ڈسٹ بن میں ڈالیں لیکن اس کے ساتھ ساتھ یہ خیال ضرور رکھیں کہ کھانے کا ایک لقمہ بھی ضائع نہ ہونے پائے۔ اتنا ہی کھانا لیں جتنے کی آپ کو ضرورت ہے۔ دوبارہ ضرورت پڑے تو دوبارہ بھی لے سکتے ہیں۔

خواتین پردے کا خاص خیال رکھیں۔ عورتیں جو چہرہ نہ ڈھانک سکیں، تو پھر بناؤ سنگھار کرکے سرعام بھی نہ پھریں۔ بہرحال تمام احباب و خواتین کو چاہئے کہ وہ غض بصر سے کام لیں۔

اسلام آباد کی حدود میں داخلہ سے قبل متعلقہ حفاظتی عملہ کے سامنے خود ہی چیکنگ کے لئے پیش ہوجایا کریں۔ یہ تاثر نہ پڑے کہ آپ مجبوراً آمادہ کئے گئے ہیں۔ ہروقت شناختی کارڈ لگا کر رکھیں اور اگر کوئی اس کے بغیر نظر آئے تو اس کو بھی نرمی سے توجہ دلادیں۔

حفاظت کے پہلو کو ہروقت ذہن میں رکھیں۔ ہر کسی کا فرض ہے کہ خود حفاظتی کے ساتھ ساتھ خاموش سیکیورٹی کے فریضہ کو کسی وقت بھی فراموش نہ کرے۔ کوئی اجنبی نظر آئے تو متعلقہ شعبے کو اس کے متعلق اطلاع دیں۔ لیکن خود کسی سے پوچھ گچھ نہ کریں۔

گاڑیاں پارک کرتے وقت خیال رکھیں کہ وہ لوگوں کے گھروں کے سامنے یا ممنوعہ جگہوں پر پارک نہ کی جائیں۔ ٹریفک کے قواعد کو ملحوظ رکھیں اور جلسہ گاہ میں شعبہ پارکنگ کے منتظمین سے مکمل تعاون کریں۔ یہاں قیام کے دوران دوسرے ملکی قوانین کی بھی پوری پاسداری کریں اور بالخصوص ویزا کی میعاد ختم ہونے سے پہلے پہلے ضرور واپس تشریف لے جائیں۔

رستوں کے حقوق کا خیال رکھیں۔ تکلیف دہ چیزوں کو رستے سے ہٹانا اور گری پڑی چیزوں کو اٹھانا بھی ایک نیکی ہے۔ بازار بھی جلسہ کے دوران بند رہنا چاہئے۔ اگر مجبوری ہو تو صرف چند ضرورت کی چیزیں ہی مہیا کی جائیں۔ اپنی قیمتی اشیاء اور نقدی وغیرہ کی حفاظت کا خاص خیال رکھیں۔ اور ہرگز کسی سے قرض وغیرہ کے نام پر رقمیں نہ مانگیں۔ اور سب سے ضروری بات یہ ہے کہ اس جلسہ کو ہرگز عام دنیاوی جلسوں یا میلوں کی طرح نہ سمجھا جائے۔ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ "یہ جلسہ ایسا تو نہیں ہے کہ دنیا کے میلوں کی طرح خواہ مخواہ التزام اس کا لازم ہے بلکہ اس کا انعقاد صحت نیت اور حسن ثمرات پر موقوف ہے"۔ آپ مزید فرماتے ہیں کہ "یہ دنیا کے تماشوں میں سے کوئی تماشا نہیں۔"

(مجموعہ اشتہارات - جلد اول صفحہ 440-443)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والوں کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود کی ایک دعا پر اب خطبہ کو ختم کرتا ہوں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرتے ہیں:-

"ہر یک صاحب جو اس للہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کردیوے اور ان کے ہم وغم دور فرمادے۔ اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل ورحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

(اشتہار 7؍ دسمبر 1892ء مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 342)

(الفضل انٹرنیشنل 23 اگست 2002ء)

اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے زمانہ کو تاریکی اور گمراہی میں مبتلا پایا اور اس تاریکی کو دور کرنے اور ضلالت کو ہدایت اور سعادت سے تبدیل کرنے کے لئے ایک سراج منیر فاران کی چوٹیوں پر چمکا یعنی آنحضرت ﷺ مبعوث ہوئے

جب امام قائم ظہور پذیر ہوں گے تو زمین اپنے رب کے نور سے منور ہو جائے گی

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 2؍ اگست 2002ء بمطابق 2 ظہور 1381 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کررہا ہے

حضور انور نے خطبہ کے آغاز میں سورۃ الزمر کی آیت نمبر 70 کی تلاوت کی اور یوں ترجمہ پیش فرمایا:

اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور اعمال نامہ (سامنے) رکھ دیا جائے

گا اور سب نبیوں اور گواہی دینے والوں کو لایا جائے گا اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اور وہ ظلم نہیں کئے جائیں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو اندھیرے میں پیدا کیا۔ پھر ان پر اپنا نور ڈالا' پھر جس پر تو یہ نور پڑ گیا وہ ہدایت پا گیا اور جس پر یہ نور نہ پڑ سکا وہ گمراہ ہو گیا۔

(ترمذی۔ کتاب الایمان)

حضرت سفیان بن عوفؓ کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے سنا کہ ایک روز ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے تو آپؐ نے فرمایا ''غرباء کے لئے خوشخبری ہو'۔ آپؐ سے پوچھا گیا کہ اے اللہ کے رسول! وہ کون سے غرباء ہیں؟ آپ نے فرمایا بُرے لوگوں میں سے صالح لوگ۔ اکثر لوگ ان کی اطاعت کرنے کی نسبت ان کی نافرمانی زیادہ کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ ایک اور روز ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جمع تھے۔ اس وقت ابھی سورج طلوع ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز میری امت کے لوگ آئیں گے۔ ان کا نور سورج کی روشنی کی طرح چمک رہا ہوگا۔ ہم نے کہا کہ اے اللہ کے رسول! آپ کے یہ امتی کون ہوں گے۔ آپ نے فرمایا کہ مہاجرین میں سے فقراء جن کے ذریعہ ناپسندیدہ حوادث سے بچا جاتا ہے۔ ان میں سے جب کوئی مرتا ہے تو اس کی بعض حاجات ان کے سینوں میں ہی چھپی رہتی ہیں۔ انہیں دنیا کے کناروں سے جمع کیا جائے گا۔

(مسند احمد بن حنبل)

علامہ ابوعبداللہ قرطبی (الزمر:70) کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ زمین کے اشراق سے مراد زمین کا روشن ہو جانا ہے۔ جیسا کہ کہا جاتا ہے "**اشرقت الشمس اذا اضاءت ۔ وشرقت اذا طلعت**" **اشرقت الشمس** اس وقت کہتے ہیں جب وہ روشن ہو جاتا ہے اور **شرقت الشمس** اس وقت کہتے ہیں جب وہ طلوع ہو جاتا ہے۔

ضحاک کہتے ہیں کہ **بنور ربها** سے مراد '' **بحكم ربها** '' یعنی ''اپنے رب کے حکم سے'' کے ہیں اور مراد ایک ہی ہے کہ زمین منور ہو گئی اور روشن ہو گئی اللہ تعالیٰ کے عدل اور اس کے اپنے بندوں میں برحق فیصلے کرنے سے۔

اور ظلم اندھیرے ہیں اور عدل نور ہے۔ اور کہا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ایک نور پیدا فرمائے گا اور اسے زمین کی سطح کو اوڑھا دے گا اس پر وہ اس کی وجہ سے منور ہو جائے گی۔

ابن عباد کہتے ہیں کہ اس آیت میں مذکورہ نور سے مراد شمس و قمر کا نور نہیں بلکہ وہ ایک ایسا نور ہے جسے اللہ تعالیٰ بطور خاص پیدا کرے گا اور اس سے زمین روشن ہو جائے گی۔

(تفسیر قرطبی)

علامہ فخرالدین رازی کہتے ہیں کہ (الزمر:70) میں نور سے مراد صرف عدل ہے۔ کیونکہ فرمایا گیا (نبیوں اور گواہی دینے والوں کو لایا جائے گا) اور ظاہر ہے کہ گواہوں کا پیش کرنا عدل کے اظہار کے لئے ہی ہوتا ہے۔ اسی طرح آیت کے آخر پر فرمایا (**وهم لايظلمون**) جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ اس نور سے مراد ازالہ ظلم ہے۔ (رازی)

علامہ آلوسیؒ کہتے ہیں کہ (الزمر:70) میں نور سے مراد حضرت ابن عباسؓ کے قول کے مطابق یہ ایسا نور ہے جو اللہ تعالیٰ کسی اجسام ظاہرہ نورانیہ یعنی شمس و قمر سے ظاہر نہیں فرمائے گا۔ بلکہ روحانی نور مراد ہے۔..........

حسن بصریؒ اور سدیؒ نے نور سے مراد استعارہ کے رنگ میں عدل لیا ہے قرآن کریم میں کئی مواقع پر یہ لفظ عدل و انصاف۔ قرآن اور برہان کے لئے استعارۃً استعمال ہوا ہے۔ گویا زمین ایسے نور سے منور ہو گئی جو اس میں حق و عدل کو قائم کرے گا اور اللہ تعالیٰ حساب میں نظام عدل اور نیکیوں اور برائیوں میں انصاف کرے گا۔..........

آیت (الزمر:70) سے مراد قضایا کے فیصلہ کے وقت خدا تعالیٰ کا جلوہ آراء ہونا ہے اور کبھی اس مفہوم کو اتیان کے لفظ سے تعبیر کیا گیا جیسے **ياتيهم الله والملائكة في ظلل من الغمام**۔ (روح المعانی)

تفسیر قمی میں امام جعفر صادقؒ کے حوالہ سے بیان کیا گیا کہ رب الارض سے مراد امام الارض ہے اس پر کہا گیا کہ جب وہ ظہور کرے گا تو کیا ہوگا؟ اس پر امام جعفر صادقؒ نے کہا' اس وقت لوگ سورج کی روشنی اور چاند کی چاندنی سے مستغنی ہو جائیں گے اور امام علیہ السلام کے نور پر کفایت کریں گے۔

''ارشاد المفید'' میں امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا'' کہ جب ہمارے آقا یعنی امام قائم ظہور پذیر ہوں گے تو زمین اپنے رب کے نور سے منور ہو جائے گی اور لوگ سورج کی روشنی اور چاند کی چاندنی سے مستغنی ہو جائیں گے اور ظلمت جاتی رہے گی۔

(تفسیر الصافی زیر آیت الزمر:70)

حضرت مسیح موعود اپنے اردو منظوم کلام میں فرماتے ہیں:۔

پھولوں کو جا کے دیکھو اسی سے وہ آب ہے
چمکے اسی کا نور مہ و آفتاب میں
خوبوں کے حسن میں بھی اسی کا وہ نور ہے
کیا چیز حسن ہے وہی چمکا حجاب میں
ہر چشم مست دیکھ اسی کو دکھاتی ہے
ہر دل اسی کے عشق سے ہے التہاب میں

(درثمین)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ سنت اللہ ہے کہ کوئی کام خدا تعالیٰ بغیر اسباب کے نہیں کرتا۔ ہاں یہ امر جدا ہے کہ وہ اسباب ہم کو دکھائی دیں یا نہ لیکن اس میں کوئی کلام نہیں کہ اسباب ضرور ہوتے ہیں۔ اسی طرح آسمان سے انوار اترتے ہیں جو زمین پر پہنچ کر اسباب کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کو تاریکی اور گمراہی میں مبتلا پایا اور ہر طرف سے ضلالت اور ظلمت کی گھنگھور گھٹا دنیا پر چھا گئی۔ اس وقت اس تاریکی کو دور کرنے اور ضلالت کو ہدایت اور سعادت سے تبدیل کرنے کے لئے ایک سراج منیر فاران کی چوٹیوں پر چمکا یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 61۔ جدید ایڈیشن)

پھر فرماتے ہیں:۔

''وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا یعنی انسان کامل کو' وہ ملائک میں نہیں تھا' نجوم میں نہیں تھا' قمر میں نہیں تھا' آفتاب میں بھی نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ سو وہ نور اس انسان کو دیا گیا اور حسب مراتب اس کے تمام ہمرنگوں کو بھی یعنی ان لوگوں کو بھی جو کسی قدر وہی رنگ رکھتے ہیں.......... اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سید ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی امی صادق مصدوق محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھی''۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ صفحہ 160' 161)

حضرت مسیح موعود کا الہام ہے:-

(-) زمین اپنے رب کے نور سے جگمگا اٹھی-

(تذکرہ - صفحہ 808 مطبوعہ 1969ء)

1891ء میں حضرت اقدس کو عربی میں ایک الہام ہوا جس کا اردو ترجمہ یہ ہے کہ:

''.......... وہ خدا جو رحمان ہے وہ اپنے خلیفہ سلطان کے لئے مندرجہ ذیل حکم صادر کرتا ہے کہ اس کو ایک ملک عظیم دیا جائے گا اور خزائن علوم و معارف اس کے ہاتھ پر کھولے جائیں گے- اور زمین اپنے رب کے نور سے روشن ہو جائے گی- یہ خدا تعالیٰ کا فضل ہے اور تمہاری آنکھوں میں عجیب-'' (ازالہ اوہام- صفحہ 856)

(الفضل انٹرنیشنل 30/ اگست 2002ء)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

ولادت

☼ مکرم سعید احمد صاحب دارالنصر غربی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 21 جون 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے- بچہ کا نام ''سفیر احمد زید'' تجویز ہوا ہے- بچہ مکرم حمید احمد ظفر صاحب مربی سلسلہ کا پوتا اور مکرم ناصر احمد ندیم صاحب آف باندھی کا نواسہ ہے- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو نیک اور خادم دین بنائے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے- آمین

☼ محترم منظور احمد طاہر صاحب رفیق گارمنٹس محسن مارکیٹ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 20 جولائی 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام مسرور احمد تجویز ہوا ہے- نومولود مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب کا پوتا اور مکرم خوشی محمد صاحب کا نواسہ ہے-

درخواست دعا

☼ محترم میجر (ر) سعید احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ لکھتے ہیں- میری خالہ زاد ہمشیرہ کے خاوند محترم چوہدری منور احمد صاحب مقیم رضوان سوسائٹی کراچی کے دل کا بائی پاس مورخہ 18-اکتوبر 2002ء کو متوقع ہے- احباب جماعت سے موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کیلئے درخواست دعا ہے-

☼ مکرم عصمت اللہ صاحب فیکٹری ایریا لکھتے ہیں میرے بڑے بھائی مکرم چوہدری حمید احمد صاحب ساکن کوٹلہ سکھیا ضلع سیالکوٹ کے دو آپریشن ہوئے ہیں- احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت والی لمبی عمر عطا کرے-

خون کا عطیہ دیکر قیمتی جانیں بچائیں-

سانحہ ارتحال

☼ مکرم حکیم فرید احمد صاحب نصیر آباد ربوہ لکھتے ہیں مکرمہ فاطمہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم محمد نواز صاحب مرحوم مورخہ 4-اکتوبر 2002ء بروز جمعۃ المبارک الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں بعمر 85 سال ایک حادثہ کی وجہ سے وفات پا گئیں- مکرم صوفی احمد یار صاحب صدر محلہ نصیر آباد عزیز نے نماز جنازہ پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی- مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار خاتون تھیں- آپ نے سوگواران میں دو بیٹے مکرم حافظ محمد اشرف صاحب اور مکرم محمد اکبر صاحب کارکن بہشتی مقبرہ یادگار چھوڑے ہیں- احباب سے مرحومہ کی بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے-

☼ مکرم بشارت احمد صاحب وحید کارکن وکالت تبشیر کا بیٹا ندیم شہزاد (واقف نو) بعمر 5 سال چند ماہ بیمار رہنے کے بعد بقضائے الٰہی مورخہ 12-اکتوبر 2002ء کو فضل عمر ہسپتال میں وفات پا گیا- عزیز ندیم شہزاد کا جنازہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھایا اور تدفین عام قبرستان میں ہوئی - احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کے والدین اور دیگر رشتہ داروں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے-

فرانس میں اعلیٰ تعلیم کے مواقع

☼ وزارت سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اور فرنچ ایمبیسی نے باہمی اشتراک سے مندرجہ ذیل فیلڈز میں فرانس میں اعلیٰ تعلیم (ماسٹر ڈگری) حاصل کرنے کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں - انجینئرنگ سائنسز بیسک میڈیکل سائنس انوائرمنٹل سائنس اکنامی درخواست دینے کیلئے امیدوار کا مندرجہ ذیل شرائط پورا کرنا ضروری ہے- ایم بی بی ایس' ایم سی ایس' بی سی ایس' بی ای یا مساوی ڈگری فرسٹ ڈویژن میں پاس کی ہو- مئی 2003ء تک ڈگری حاصل کر چکا ہو- یکم اکتوبر 2002ء امیدوار کی عمر 30 سال سے کم ہو (سرونگ کینڈیڈیٹ کیلئے عمر کی حد 30 سال ہے)

فرنچ ایجوکیشن سسٹم زیادہ تر State Sponsored ہے جس میں ٹیوشن فیس بہت کم ہے- درخواست دینے کیلئے فرنچ زبان جاننا ضروری ہے- کامیاب امیدواروں کو فرانسیسی زبان میں ٹریننگ حاصل کرنا ہوگی- کامیاب ہونے والے پہلے 15 امیدوار فرنچ ایمبیسی کی طرف سے ٹیوشن فیس' پاکستان میں فرنچ کلاس کے اخراجات اور پلیسنگ اینڈ مانیٹرنگ چارجز سے مستثنیٰ ہونگے - تاہم انہیں لیونگ ایکسپنسز' میڈیکل انشورنس اور ایئر ٹکٹ ادا کرنا ہوگا- درخواستیں 15 نومبر تک وصول کی جائیں گی- مزید معلومات کیلئے دیکھئے 10-اکتوبر 2002ء-

(نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ

☼ حکومت پنجاب ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (TEVTA) گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ چک 47 شمالی سرگودھا نے ایک سالہ سرٹیفکیٹ کورس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے-

(1) ریفریجریشن (2) سول ڈرافٹسمین (3) میکینیکل ڈرافٹسمین (4) ریڈیو اینڈ ٹیلی ویژن (5) الیکٹریشن

درخواست دینے کیلئے ضروری ہے کہ امیدوار کی عمر 16 سال سے 35 سال تک ہو اور میٹرک پاس ہو- درخواستیں 22-اکتوبر 2002ء تک وصول کی جائیں گی- انٹرویو 23-اکتوبر صبح 8 بجے ہوگا- جس کی علیحدہ اطلاع نہیں دی جائے گی- مزید معلومات کیلئے دیکھئے جنگ 9-اکتوبر 2002ء

☼ پنجاب یونیورسٹی لاہور نے تین سالہ بی ایس سی (آنرز) کیلئے مندرجہ ذیل مضامین میں باٹنی' کیمسٹری' بائیو کیمسٹری' انوائرمنٹل سائنس' میتھ' فزکس' سپیس سائنس' زوآلوجی' مائیکالوجی اینڈ پلانٹ پیتھالوجی اور چار سالہ بی ایس سی ان Microbiology and Molecular Genetics میں داخلہ کا اعلان کیا ہے درخواست 26-اکتوبر تک وصول کی جائیں گی مزید معلومات کیلئے ڈان 9-اکتوبر 2002ء-

(نظارت تعلیم)

Philips
سمارٹ الیکٹریکل انٹرپرائزز
P-A سسٹم - سیکیورٹی سسٹم - C.C.T.V - سلائٹ سسٹم
فلیٹ نمبر 5 - بلاک D/12 جناح سپر مارکیٹ
اسلام آباد فون 051-2650347

مینوفیکچررز ڈیلر واشنگ مشین - گیزر کوکنگ رینج - ہیٹر وغیرہ
نور ہوم اپلائنسز
1-32/B چاندنی چوک راولپنڈی
پروپرائٹر: محمد سلیم منور
فون: 051-4451030-4428520

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
خورشید
کیپسول روح شباب
طاقت کی بے مثال دوا تمام اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی اور کمزور اعصاب میں برقی رو دوڑ جاتی ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز
المجید جیولرز
ریلوے روڈ گلی 1 - ربوہ
فون شوروم 214220 فون رہائش 213213
پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ - میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تکالیف
تیزابیت' جلن' درد السر' بدہضمی' گیس' قبض اور بھوک و خون کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے-
پیکنگ 20ML رعایتی قیمت -/100 روپے
ایک ماہ کی دوائی بمع ڈاک خرچ -/360 روپے
ہر اچھے سٹور سے طلب کریں یا ہمیں خط لکھیں
عزیز ہومیوپیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

تمام ائرلائنز کے ٹکٹ خصوصی رعایتی ریٹ پر دستیاب ہیں
کمپیوٹرائزڈ ریزرویشن کیلئے ہماری خدمات حاضر ہیں
S.N.C-6 سنٹر بلاک D/12 فضل الحق روڈ بلیو ایریا - اسلام آباد
فون آفس 2273094-2873030-2873680
فون ڈائریکٹ: 2275794 فیکس: 2825111
Email:multiskytours@hotmail.com

HAROON'S
Shop No.5.Moscow plaza + Shop No.8 Block A.
Blue Area Islamabad + Super Market Islamabad
PH:826948 + PH:275734-829886

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

منگل	15-اکتوبر	زوال آفتاب	11-54
منگل	15-اکتوبر	غروب آفتاب	5-39
بدھ	16-اکتوبر	طلوع فجر	4-48
بدھ	16-اکتوبر	طلوع آفتاب	6-10

قومی حکومت کی تجویز پر غور آئندہ چند روز میں پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ (ق) کی جانب سے ایوان کے اندر اکثریت نہ حاصل کرنے کی صورت میں قومی حکومت کے قیام کا قوی امکان ہے۔ حکومتی سطح پر بھی اس ضمن میں کوششیں شروع کر دی گئی ہیں اور ایوان میں آنے والی جماعتوں اور آزاد امیدواروں سے آراء معلوم کی جا رہی ہیں۔ حکومت سمجھتی ہے کہ سپاٹ مینڈیٹ کے باعث سیاسی جماعتوں کو ایسا طرز عمل اختیار کرنا چاہئے جو سیاسی واقتصادی استحکام کا باعث بنے۔

مسلم لیگ (ق) حکومت سازی کیلئے گریٹر الائنس بنائے گی پاکستان کی دو سابق حکمران جماعتوں پاکستان پیپلز پارٹی اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کو اقتدار سے باہر رکھنے کے منصوبے کے تحت مسلم لیگ (ق) نے دوسری پارلیمانی جماعتوں اور آزاد ارکان پر مشتمل گریٹر نیشنل الائنس بنانے کا منصوبہ بنایا ہے۔ توقع ہے کہ یہ الائنس اگلے ہفتہ وجود میں آ جائے گا۔

آئین اگلے ہفتے بحال ہو جائے گا وزیر قانون پنجاب نے کہا ہے کہ اکتوبر کے تیسرے ہفتے میں آئین بحال کر دیا جائے گا۔ اور نئے ارکان اسمبلی ترمیم شدہ آئین کے تحت حلف اٹھائیں گے۔ صدر مملکت کو موجودہ اسمبلی سے کوئی خطرہ نہیں اور نہ ہی اسمبلی سے اعتماد کے ووٹ کی ضرورت ہے۔

توقیر ضیاء اور چشتی مجاہد مستعفی شارجہ ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے ہاتھوں صرف دو دن میں قومی کرکٹ ٹیم کی بدترین شکست پر پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین لیفٹیننٹ جنرل توقیر ضیاء اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ دریں اثناء پی سی بی کے ڈائریکٹر چشتی مجاہد نے بھی استعفیٰ دے دیا۔ توقیر ضیاء نے اپنا استعفیٰ صدر مملکت اور چشتی مجاہد نے اپنا استعفیٰ توقیر ضیاء کو پیش کیا۔

انڈونیشیا میں بم دھماکہ 200 ہلاک انڈونیشیا کے تفریحی جزیرے بالی میں امریکی قونصل خانے کے قریب بم دھماکوں میں قریباً 200 افراد ہلاک اور 300 زخمی ہو گئے ہیں۔ ہلاک ہونے والوں میں اکثریت غیر ملکیوں کی ہے۔ سب سے بڑا بم دھماکہ ایک نائٹ کلب میں ہوا جہاں امریکی اور آسٹریلوی باشندے بڑی تعداد میں موجود تھے۔ بہت سے مارے گئے۔ بم دھماکے سے کلب کی عمارت میں آگ لگ گئی۔ قریبی 20 عمارتوں اور 15 گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ لاشیں جل کر راکھ ہو گئیں۔ نائٹ کلب میں آسٹریلوی فٹ بال ٹیم بھی موجود تھی۔ 8 کھلاڑی لاپتہ ہو گئے۔ آسٹریلیا نے القاعدہ کو ذمہ دار قرار دے دیا ہے۔ امریکہ، پاکستان اور دیگر کئی ممالک نے مذمت کی ہے۔ کسی تنظیم نے دھماکوں کی ذمہ داری قبول نہیں کی۔ عینی شاہدین کے مطابق نائٹ کلب کی جگہ پر بڑا ہولناک منظر تھا لاشیں بکھری پڑی تھیں۔ گاڑیوں میں آگ لگی ہوئی تھی اور لوگ جانیں بچانے کیلئے ادھر ادھر بھاگ رہے تھے۔

اسامہ کے حالیہ بیانات امریکی اعلیٰ سیکورٹی حکام نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ اسامہ بن لادن کے الجزیرہ ٹی وی پر نشر ہونے والے حالیہ بیانات دنیا بھر میں القاعدہ کے ارکان کیلئے نئے حملوں کا گرین سگنل تھے۔ جس کے بعد القاعدہ کی جانب سے امریکی مفادات کے خلاف حملوں میں شدت آ سکتی ہے۔

عراق پر حملہ نامنظور فرانس کے دارالحکومت پیرس میں ہزاروں افراد نے عراق پر ممکنہ امریکی حملے کے خلاف مظاہرہ کیا۔

ضرورت مینیجر
الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ کیلئے ایک ایسے مرد مینیجر کی ضرورت ہے جو تعلیمی اور انتظامی امور کو سنبھالنے کا تجربہ رکھتے ہوں سابقہ ہائی سکول کے پرنسپل لیکچرار پروفیسر اور محکمہ تعلیم کے ریٹائرڈ افسران کو ترجیح دی جائیگی
حسب قابلیت معقول تنخواہ ہوگی۔
اپنی درخواست بمعہ ٹیلی فون نمبر درج ذیل ایڈریس پر پوسٹ کریں۔
رابطہ فون جاوید صادق کینیڈا 001-416-52450591
چوہدری نصیر احمد سرگودھا 0451-216865
2 Mahmood CRES Maple
Ontario L6A 3A4 Canada

1924ء سے خدمت میں معروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام، سو لگز، واکر وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز:- نصیر احمد راجپوت - منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24-نیلا گنبد لاہور فون نمبر 7237516

انگلینڈ کے بعد الحمد للہ لاہور میں نئی برانچ کے افتتاح کی خوشی میں احمدی بہن بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
دلہن جیولرز
ہمارے ہاں 22 قیراط گارنٹی شدہ سونے کے زیورات جدید ترین ڈیزائنوں کے علاوہ سنگاپور، دبئی اور ڈائمنڈ کی ورائٹی بھی ارزاں نرخوں میں دستیاب ہے۔
Dulhan Jewellers
1-Gold Palace, Defence Chowk, Main Boulevard, Defence Society, Lahore Cantt.
Tel:042-6684032 Mobile:0300-9491442
پروپرائٹر: میاں صغیر اینڈ برادرز

KHAN NAME PLATES
COMPUTERIZED
PHOTO ID CARDS
SCREEN PRINTING, STICKERS & DESIGNING
TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862
email: knp_pk@yahoo.com

AL-FAZAL
JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

DILAWAR ELECTRONICS
Deals in: *Car stereo pioneer *sony Hi-Fi, *Kenwood Power Amp+ Woofer, *Hi-Fi Stereo Car
Main 3 -Hall Road, Lahore
☎ 7352212, 7352790

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9:00 بجے تا شام 5:00 بجے
وقفہ 1 بجے تا 2 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

فری ہوم سروس
ریفریجریشن
افضل الیکٹرونکس
بھاری چادر کے کولر اینڈ گیزر تیار کئے جاتے ہیں۔
کچن ہڈ اور ڈکٹنگ کا کام کیا جاتا ہے۔ ہر قسم کی فینسی لائٹ پنکھے اور واشنگ مشین دستیاب ہیں۔
کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور Ph;5114822-5118096

البشیرز - اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

لاہور کینٹ چوک پٹی فٹنگز
خوبصورت، پائیدار، پوڈر کوٹڈ
نوٹ: پاکستان بھر سے ڈیلرز درکار ہیں۔
تیار کردہ:- لاہور لائٹ الیکٹریکل انڈسٹریز لاہور
فون فیکٹری 042-6862004 موبائل 0320-4619905
Email:lhrlite@wol.net.pk.

Naseem Jewellers
Trusted and Reliable name for 23k and 22k Gold Jewellery
Proprietors: Mian Naseem Ahmad Tahir Mian Waseem Ahmad (MBA)
Contact:Tel 0092-4524-212837Shop Tel:0092-4524-214321-Res
AQSA ROAD,RABWAH Email:wastah00@hotmail.com

6فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
عثمان الیکٹرونکس
فرج - فریزر - واشنگ مشین
T.V - گیزر - ائرکنڈیشنر
سلیف - ٹیپ ریکارڈر - وی سی آر بھی دستیاب ہیں۔
1-لنک میکلوڈ روڈ ☎ 7231680 7231681 7223204 7353105
بالمقابل جودھا مل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
رابطہ - انعام اللہ

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 61